افغانستان کے رئیس الوزراملا محمد ربانی رحمہ اللہ کی رحلت

گزشتہ دنوں امارتِ اسلامیہ افغانستان کے رئیس الوزراء اور افغانستان سپریم کونسل کے سربراہ ملا محمد ربانی رحمہ اللہ راولپنڈی کے سی ایم ایچ ہاسپٹل میں طویل علالت کے بعد انتقال فرماگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ومغفور تحریک طالبان کی روح رواں تھے اور امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد کے ساتھ آپ بھی اس تحریک کے بانیوں میں سے تھے۔ اس سے قبل روسی استعمار کے خلاف جہاد میں آپ کا کردار دوسرے تمام جہادی لیڈروں کے مقابلے میں نمایاں رہا۔ آپ ہمہ جہت صفات کی حامل شخصیت تھے۔ سنجیدگی متانت وقار اور ذہانت و تدبر آپ کا طرہ امتیاز رہا اور یہ آپ ہی کے تدبر کا نتیجہ ہے کہ طالبان تحریک آج تک ترقی کی منازل طے کررہی ہے آپ کی ہردلعزیزی کا یہ عالم تھا کہ آپ کی وفات کی خبر سنتے ہی پورے ملک پر سکوت طاری ہوگیا اور دارالخلافہ کابل سمیت تمام افغانستان تین دن تعزیتی فضا میں ڈوبا رہا۔ آپ کے کارناموں اور مجاہدانہ کردار کی خصوصاً آپ کی کامیاب حکمت عملی کی وجہ سے ہرات' جلال آباد اور کابل پر طالبان تحریک کا قبضہ ممکن ہوسکا۔ آپ عاجزی و انکساری اور فروتنی کے پیکر تھے راقم کچھ عرصہ پہلے اپنے رفقاً سمیت افغانستان گیا تھا تو وہاں پر آپ سے قصر صدارت میں ملاقات ہوئی۔ لیکن آپ نے یہ ظاہر نہیں ہونے دیا کہ آپ کسی ملک کے صدر ہیں' آپ کے ایک ایک قول وعمل سے انکساری ٹپک رہی تھی۔ استفسار پر راقم الحروف سے رہائش واقامت کا دریافت کیا تو عرض کیا کہ فلاں ہوٹل میں قیام ہے اس پر آپ نے بندہ سے حیرت وناپسندیدگی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ آپ ہمارے مہمان ہوکر بھی ہوٹل میں ٹھہرے ہیں اور پھر اسی وقت سرکاری مہمان خانے میں رہائش کے احکامات جاری کئے اور اس وقت تک بے چین رہے جب تک ان احکامات کی تعمیل کا یقین انہیں نہ ہوا تھا۔

مطلب اس کا یہ ہے کہ ایک سربراہ مملکت ایک ادنیٰ طالب علم کی ضیافت اور خاطر تواضع کیلئے اس قدر پیش پیش تھے۔ یہ کوئی خصوصی امتیاز نہیں تھا بلکہ پاکستان سے جانے والے ہر عالم اور ہر طالب علم کی خاطر ومدارت اور وقت دینا انکی پہلی ترجیح ہوتی تھی۔ دارالعلوم حقانیہ سے آپکو بڑی عقیدت تھی گزشتہ سال جب آپ پاکستان کے دورہ پر تشریف لائے تھے تو آپ نے تمام حکومتی پروٹوکول اور وزارت خارجہ کی ناپسندیدگی کے باوجود نہ صرف دارالعلوم حقانیہ میں قیام کیا بلکہ طلبأ اور علمأ سے تفصیلی خطاب بھی فرمایا مرحوم کی وفات کے موقع پر یہاں مسجد میں حضرت مہتمم صاحب نے تعزیتی تقریر کی اور کئی ختمات قرآن بھی ہوئے اس موقع پر ہم امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد تحریک طالبان کے تمام زعمأ اور افغانستان کے عوام کیساتھ دلی تعزیت کرتے ہیں اور انکے ساتھ ہم اس غم میں برابر کے شریک ہیں۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے